

KIM-1, FARMAN 101-140 (8)

Farman 101 (87)

استاد ہوشیار ہونا چاہیے، نیز روحانی علم سے بھی واقف کار ہونا چاہیے۔

جس انسان کا ایمان سلامت ہے، وہ ہی حقیقی مالدار ہے۔ تمہارے پاس دولت نہ ہو تو کیا ہوا؟ اگر مذہب کے کام کے لئے تم میں ہمت ہوگی تو تمہارے پاس لا محدود دولت ہے۔ حاضر امامؑ کی خدمت بجانا، وہی مومن کا پیسہ ہے اور وہی مومن کا کردار ہے۔ خانہ وادان۔

(89) Farman 103

انسان اسی کا نام ہے جو دین پر مضبوط ایمان رکھتا ہو اور بالکل غرور نہ کرتا ہو۔ عبادت میں مشغول رہنا۔

مذہب کے کام میں مُرید کو پیر کے اوپر محبت رکھنا، ضروری ہے۔ اسی طرح پیر کے دیدار کرنا، یہ بھی ضروری ہے۔

باطنی عشق ہے، وہی پیر اور مُرید کے درمیان شناخت کی نشانی ہے۔ تمہاری اور ہماری محبت برابر ہے۔ ایسا خیال نہیں کرنا کہ ہماری محبت تم پر کم ہے اور تمہاری محبت ہم پر زیادہ ہے۔ تمہارے اور ہمارے درمیان جو محبت کی

ڈور ہے، اُس محبت کی ڈور کی گانٹھ زیادہ مضبوط کرنے کی
کوشش کرتے رہنا۔

(90) Farman 104

تم اپنی عبادت برابر کرو۔ تمہیں اپنی عبادت نہیں چھوڑنی
چاہیے۔ اگر تم بیمار ہو تو بھی عبادت نہیں چھوڑنا۔ تم اگر
سفر میں ہو تو بھی عبادت کرتے رہنا۔ جب تک تمہارے
جان میں جان ہے، تب تک تمہاری عبادت نہیں چھوڑنا۔

Farman 105

پہلی مرتبہ دیا ہوا اسمِ اعظم یعنی بندگی کا کام برابر نہ کیا
ہو اور اُس سے پہلے بڑا کام کرنے کی اُمید کرنے کا کوئی فائدہ
نہیں۔

ابھی تمہارے پاس ایک زیور ہے، جب ہم دوبارہ تشریف
لائیں گے، تب اُس زیور کو جانچ کر، اُس سے زیادہ قیمتی زیور
عنایت کریں گے۔

ہم نے سنا ہے کہ تمہارے یہاں بڑی عمر کی لڑکیاں کنواری
بیٹھی ہیں، یہ بہت خراب بات ہے۔ انکی شادی کر دینی
چاہیے۔ انکی شادیاں کر دو گے تو انکو اولاد ہوگی، جس میں
مومن بھی پیدا ہونگے۔ ایک درخت سے پھل نہیں آئے تو اُس
درخت سے کیا فائدہ؟ اس لئے انکی فوری شادیاں کر دو۔ خانہ
وادان۔

Farman 106 (92) جانوروں کو پانی کے تالاب کے پاس لے جایا جائے، پھر وہ پانی پیے یا نہ پیئے، یہ اسکی مرضی کی بات ہے۔ اسی طرح ہم تمہیں راستہ بتاتے ہیں۔ تم اس پر چلو یا نہ چلو، وہ تمہاری خوشی کی بات ہے۔ خانہ وادان

(93) Farman 107

ہم جتنے دن یہاں ہیں، اتنے دن ہمیشہ آئیں گے اور روزانہ تمہیں فرمان فرمائیں گے۔ جتنے دن ہم یہاں ہیں اتنے دن ہمیشہ نور کا پانی تمہارے دل میں ڈالیں گے اور تمہارا دل نورانی کریں گے۔ تم بھی ہمیشہ سُننے کے لئے آنا، تو تمہیں بہت فائدہ ہوگا۔ تم آپس میں بھائی برادر ہو کر چلنا۔ مومن کا دل خداوند تعالیٰ کا گھر ہے۔

تم ہمیشہ فرشتے جیسے بنو۔ تم تمہاری آنکھیں بد نظر سے صاف رکھنا۔ جو مومن ہے، انکو اپنے دل کی آنکھیں صاف اور پاک رکھنی چاہیئیں۔ دیدار کر کے جو بد نظر کرتا ہے، اسکو آگ کا بدلہ ملتا ہے۔ تمہارے کام اور دل ہمیشہ صاف ہوں۔

ہم ظاہر میں یہاں آئے ہیں اور تم ہمارے دیدار کرتے ہو۔ ظاہر میں ہم تمہارے پاس نہ بھی ہوں، یعنی یہاں سے غیر حاضر ہوں پھر بھی تمہارے دل ایسے پاک اور صاف رکھو کہ جس سے تم تمہارے دل میں ہمیں روبرو دیکھو۔ خانہ وادان۔

(94) Farman 108

تم جو جماعت خانہ بنا کر ہمیں پیش کرو گے، اسکے بدلے ہم تمہیں نُور کا گھر جنت میں عنایت فرمائیں گے۔ جو اہرات کے گھر سے بڑھ کر نُور کا گھر انتہائی اعلیٰ ہے۔ بارہ مہینوں میں دو عیدیں آتی ہیں اور جب ہم تشریف لاتے ہیں، تب ہمیشہ عید ہوتی ہے۔ لیکن تم جو جماعت خانہ بنا کر ہمیں پیش کرو گے، اس میں بارہ مہینے ہمیشہ عید ہوگی۔

اسکے بعد مولا نے ایک شخص کو کربلا کے متعلق پوچھنے پر فرمایا:- لوگ کربلا جاتے ہیں، وہاں ظاہر میں پتھر، مٹی اور سُنہری گھر دیکھتے ہیں، اس سے کیا فائدہ؟ باطنی گھر بنانا چاہیے، جو حقیقتاً کام آنے والا ہے۔

(95) Farman 109

انسان وہ ہے، جو اوپر جانے کی خواہش رکھتا ہے۔ اسکے سوا اس دُنیا میں تمام انسان حیوان کی مانند ہے۔ تمہارا اپنا روح اصل مقام پر پہنچے وہ اچھا۔ ایسا نہ ہو کہ روح یہیں رہ جائے اور جانور کی طرح کھائے اور سوئے۔ انسان اور حیوان میں یہ فرق ہے کہ انسان سے فرشتہ بنا جا سکتا ہے، لیکن انسان میں سے فرشتہ بنا، اس میں بہت محنت ہے۔ محنت کرو گے تو پہنچو گے۔ تم ہمت کرو پہلے تو تمہارا ایمان بہت زیادہ مضبوط چاہیے۔ ہمارے فرمان پر چلو، ہمارے فرمان مانو۔ ہمارے سوائے دوسرا خواہ کوئی بھی ہو، اسکی بات نہیں

ماننا۔ ہماری اولاد ہو، تو بھی جب تک ہمارا حکم نہ ہو،
تب تک انکا فرمان نہیں ماننا۔ جب تک ہم انکو بڑائی نہ
دیں، تب تک انکا فرمان نہیں ماننا۔

تم ایسا نہیں سمجھنا کہ فلاں بھگت یا فلاں شخص تمہیں
اصل مقام پر لے جائیگا۔ ہم ہی تمہیں اوپر لے جانے والے ہیں۔
ہمارے سوا، یہ بھگت یا وہ بھگت تمہیں اصل مقام پر نہیں
پہنچائے گا۔

(96) Farman 110

دین کا پایہ عشق ہے۔ عشق کا پایہ کیسا مضبوط ہے؟ پتھر
کے پائے جیسا ہے۔ پتھر کا پکا پایہ ہو، اُس کے اوپر جتنی بھی
عمارتیں اور منزلیں بناؤ گے، اتنی بن جائیں گی۔ جس شخص
کے دل میں کینہ ہوگا، اسکو عشق پیدا نہیں ہوگا۔

جو دورنگ والے (دورنگ) ہیں، یعنی جھوٹے دکھاوے والے ہیں،
جو دل میں کچھ اور طرح کے ہیں اور دیکھنے میں کچھ اور
طرح کے ہیں، انکے دل میں عشق پیدا نہیں ہوتا۔ ہر مذہب
میں جھوٹ کو بہت خراب سمجھا جاتا ہے۔ اور ہر جگہ
جھوٹ کو بہت خراب کہا جاتا ہے۔ جو جھوٹ کی صورت
والے ہیں یعنی کہ دل میں جھوٹے خیال والے ہیں، وہ جماعت
خانے میں نہ آئیں تو بہتر ہے۔ جماعت خانہ فرشتوں کی جگہ
ہے۔ فرشتوں کی جگہ پر شیطان نہیں چاہیئیں۔ فرشتے کیسے

بنیں، اسکا خیال کرو۔ فرشتے پاک ہیں۔ تم بھی فرشتے بنو،
ایسا کرو۔

اس دُنیا میں لوگ بڑائی کے لئے بھاگ دوڑ کرتے ہیں۔ تم بڑائی
کے لئے نہیں دوڑو، کیونکہ جو بڑے ہوتے ہیں، ان پر زیادہ
بوجھ پڑتا ہے۔ جماعت کو اچھی طرح سنبھالنا اور جماعت
کی خدمت کرنا وغیرہ، یہ بہت بڑا بوجھ ہے۔

تم اسماعیلی دین پر مضبوط رہنا۔ اسماعیلی دین، باطنی
دین ہے۔ تم اپنا باطن پاک کرو اور اپنے اعمال اچھے کرو۔ اپنے
دین مذہب پر شک نہیں لانا چاہیے، شک لانے سے ایمان چلا
جاتا ہے۔ شک بد اعمال کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ شک آئے تو
پھر ایمان کہاں ثابت رہے؟

تم دُنیا کی بڑائی چاہتے ہو۔ دُنیا کی بڑائی میلی ہے۔ گورنر ہو
تو، وہ میلی جگہ میں نہیں بیٹھتا۔ تم کہتے ہو کہ، گورنر بھی
بنیں اور میلی جگہ میں بھی بیٹھیں، ایسا نہیں ہوتا۔ تم کہتے
ہو کہ فرشتے بنیں، لیکن تمہارے اعمال بد ہوں تو فرشتہ
کیسے بنو؟

جن کے اعمال اچھے نہیں، انکی عبادت کسی کام کی بھی
نہیں۔ عبادت کرو تو ایسی کرو کہ فرشتہ بنو۔

دیکھو، چار فرشتے ہیں۔ انکا پیٹ عبادت سے بھرا رہتا ہے۔ تم
بھی ایسا ہی کرو۔ ایک گدھے کا منہ بند کر کے، اسکو کھانے کے

لئے نہ دیں، تو یہ اسکا روزہ ہوا؟ تم بھی اسی طرح کرو تو کیا فائدہ؟

فرشتے اپنا منہ بند نہیں رکھتے۔ بندگی ہی انکی خوراک ہے، تم بھی ایسی ہی بندگی کرو تو فرشتہ بنو۔

تم صُبح جب نیند سے بیدار ہو، تب خدا سے عرض کرو کہ آج میں حرام کے اور نافرمانی کے کام نہیں کروں گا۔ جب تم نیند سے اُٹھو، تب ہمیشہ خدا سے یہی مانگتے رہنا۔

جس طرح ابھی تم ظاہری میں ہمیں دیکھتے ہو، اسی طرح چلتے، پھرتے، اُٹھتے، بیٹھتے ہمیں حاضر سمجھنا۔ تمہارا عشق اور محبت ہمارے دل میں ہے۔ تمہارا گھر اس دُنیا میں، یعنی ممبئی، ولایت، کچھ یا کاٹھیاوار وغیرہ، کہیں بھی نہیں۔ تمہارا گھر ہمارے دل میں ہے۔ اور ہمارا گھر ہمیشہ تمہارے دل میں ہے۔ اب جب تم گت جماعت میں آتے ہو، اور ہمیں حاضر دیکھتے ہو، اسی طرح ہمیشہ حاضر سمجھنا۔ مومن اور مُرشد کبھی بھی جدا نہیں۔ خانہ وادان۔

(97) Farman 111

جو اسکول چلتا ہوا رکھنے میں خوش ہونگے، انکے گھر خداوند کریم آباد کریں گے۔ انکے مال اور اولاد میں برکت ہوگی۔ لیکن

جو اسکول توڑ دیں گے، انکا گھر خُداوند توڑ دیں گے۔ اسکول توڑنے والے برباد ہو جائیں گے۔

بہت دلگیری کی بات ہے کہ مذہب کے کام کے لئے، تم میں سے کوئی آگے نہیں آتا ہے۔ پیر صدر دین، پیر حسن کبیر دین، پیر نصیر دین، پیر صاحب دین کیسے کیسے تلخ الفاظ اور مصیبتیں برداشت کر کے، جان مال کی پرواہ کئے بغیر، نصیحت فرمانے کے لئے ہندوستان آکر، تمہیں ست پنتھ اور شاہ اسلام شاہ کا گھر بتایا۔

ابھی تمہیں تو کچھ بھی محنت نہیں، تنخواہ ہم تمہیں دیتے ہیں، پھر بھی مذہب کے کام ہمت سے نہیں بجا سکتے۔

تم پیر صدر دین جیسے بننے کا سوچتے ہو، یہ کیسے ہو سکے؟ تم میں ہمت تو ہے نہیں، تب تم سے اور کیا ہو سکے؟ ایسا ہے۔

خُدا نہ کرے کہ اسکول کا ماسٹر بیمار ہو، یا گذر جائے یا بیمار ہو کر چھٹی پر جائے، تو فوراً ہی دوسرا ماسٹر تلاش کر کے، اسکی جگہ پر رکھ لینا۔ اس میں بالکل ڈھیل نہیں کرنی، لیکن ہماری اسکول بند نہیں رکھنا۔

تمہیں کچھ بھی محنت نہیں۔ فقط ایک ٹیچر ڈھونڈنا ہے، اتنی ہی تمہیں محنت ہے۔

جو بوڑھی عورت جماعت خانے میں انتقال کر گئی، وہ بہت نصیب دار تھی۔ خُدا کے گھر میں گذر گئی، وہ بہشت میں آرام سے پہنچی ہے۔ مومن کی جگہ قبرستان میں نہیں، مومن کی جگہ بہشت میں ہے۔ خانہ وادان۔

Farman 114 (100)

جب تم ہمارے محبت کے لشکر ہو، تب تم محبت کے سائے میں بیٹھو، اس سے تمہارے دل میں محبت اور عشق کا درخت پیدا ہوگا۔ اُس محبت اور عشق کے درخت کو ایسا پانی پلاؤ کہ تمہارا ایمان سلامت رہے۔ تم ایسے کام نہیں کرو کہ جس سے آگ پیدا ہو کر وہ درخت جل جائے، صاف دل، یہ ایسا درخت ہے، کہ اگر اسکو سچائی کا پانی دیا جائے تو اس میں محبت روپی پھل پیدا ہوگا۔

Farman 116 (102)

دین کے کام میں تمہاری عزت جائے، مال جائے، اولاد جائے، سب کچھ جانے دینا، لیکن تم تمہارا دین سنبھالنا۔

Farman 118 (104)

پھل کے اوپر کا چھلکا دیکھنے میں اچھا لگتا ہے، لیکن اگر وہ چھلکا کھاؤ گے تو تمہیں کڑوا لگے گا اور لذت نہیں آئے گی۔ پھل کے اوپر کا چھلکا دیکھنے میں اچھا لگتا ہے، مگر پھل کے اندر

کا مغز کھاؤ گے تب لذت اور مٹھاس آئے گی۔ اسی طرح تمہارا دین مغز سے بھرپور ہے، یعنی کہ اس میں نور بھرا ہوا ہے۔

ہمارا دین سیدھی سڑک کی طرح ہے۔ تم سڑک پر سیدھے چلتے جاؤ گے تو، تمہارے گاؤں پہنچ جاؤ گے؛ یعنی کہ، تمہارے اصل نورانی مقام پر پہنچو گے۔ اگر تم سڑک پر آکر چلو گے نہیں اور کھڑے رہو گے تو کیسے پہنچو گے؟

بہت سے لوگ چل چل کر کہاں کہاں جاتے ہیں۔ آخر بہت محنت برداشت کر کے، وہاں پہنچتے ہیں اور دیکھتے ہیں تو وہاں قبریں نظر آتی ہیں۔ یہ قبریں ان سے سوال جواب نہیں کرتیں۔ وہ قبر سے جو سوال پوچھیں گے، وہ قبریں انکا جواب کبھی بھی نہیں دیں گی۔ پانی کی لالچ میں دوڑ دوڑ کر جاؤ گے تو بھی آخر میں دھول نظر آئے گی۔ تم بہت سی جگہوں پر جاؤ گے اور وہاں جاکر دیکھو گے، تو قبر اور خاک کے سوا اور کچھ بھی نظر نہیں آئیگا۔

تم اپنے مذہب میں مضبوط اور مستقیم رہنا۔ کتابوں میں بھی لکھا ہوا ہے کہ ظاہر پرست یعنی باہر کی چیزوں کو ماننے والے خراب ہیں۔ باطن پرست یعنی باطنی چیزوں کو ماننے والے بہتر ہیں۔ تم باطن پرست بننا۔

تم جماعت خانے میں ہمارے فرامین کیوں نہیں پڑھتے؟
ہمارے فرامین پڑھنے اور ان کی معنی نکالنے کی جو کوئی منع
کرتا ہے، وہ دین کا دشمن ہے۔

لوگ کربلا جاکر کس لئے اپنا وقت بے کار میں ضائع کرتے
ہیں؟ حضرت امام حسینؑ جماعت خانے میں براجمان ہیں،
وہاں آؤ۔ جماعت خانے میں فرمان اور گنان کا مشاہدہ کرنے
دو، کبھی بھی منع نہیں کرنا۔ جماعت خانے میں معنی کرنے
والے کو، جو حق کی بات ہو، اُس متعلق نرمی اور مٹھاس سے
معنی نکالے، زبردستی نہیں کرنی۔ گنان علم کی معنی و مشاہدہ
کرتے وقت حاضر امامؑ کی شناخت کرانے میں آتی ہے۔ خانہ
وادان۔

Farman 120 (106)

تم جماعت چاند رات کے دن محبت اور عشق سے جماعت
خانے میں جمع ہوتے ہو، اسی طرح ہمیشہ مغرب کے وقت
جمع ہوتے رہو اور ہمیشہ علم گنان کا مشاہدہ اور وعظ
کرنا۔ اس بات میں ذرا بھی سُستی یا غفلت نہیں برتنا، تو
تمہارے مال اور اولاد میں برکت ہوگی۔ اس طرح کرو گے تو
تمہارا روح ہمیشہ پاک رہے گا۔

Farman 121 (107)

تم ایسا خیال نہیں رکھو کہ بیٹی صرف پیسے والے ہی کو دینی ہے۔ تم پیسہ دار دیکھ کر دو گے، تو بھی بعد میں اگر وہ غریب ہو جائے، تب کیا کرو گے؟ آدمی تندرست، ایماندار، گذر بسر کرنے کے لئے ہمت والا، نیک خصلت والا ہونا چاہیئے۔ ایسے شخص کو لڑکی دو گے تو تمہارے حق میں عظیم فائدہ ہے۔ غریب ہو تو کیا ہوا؟

ہمارے فرامین دل میں رکھ کر ہمیشہ دھیان میں لینا۔ خانہ وادان۔

Farman 126 (112)

جو اچھے کام کرتے ہیں، خُداوند کریم انکے کام میں برکت دیں گے۔ ساری برکت ایک دن میں نہیں، بلکہ آہستہ آہستہ، دن بدن برکت میں اضافہ ہوتا جائیگا۔ انکے مال اور اولاد میں خُداوند تعالیٰ برکت دیں گے، ایک دن وہ اعلیٰ مقام تک پہنچ جائیں گے۔

اگر وقت پر دُعا نہ پڑھ سکو تو ایک تسبیح زیادہ نکالنا۔ تمہارے پاس جو اسمِ اعظم ہے، وہ دُنیا میں کسی کے پاس نہیں۔ خانہ وادان۔

Farman 127 (113)

ایک ایک مومن ہمیں یاد ہے۔ تم بھی ہمیں یاد کئے بغیر نہ رہنا۔ ایک دن بھی ایسا نہ گزرے کہ ہمیں یاد کئے بغیر رہ

جاؤ۔ مومن کا دل ٹیلی گراف اور ٹیلی فون کی طرح ہے، جس کے ایک سرے پر مُرشد اور دوسرے سرے پر مومن ہے۔ جب تم ہمیں یاد کرتے ہو، تب، اسی وقت تم بھی ہمیں یاد آتے ہو۔ ہم تمہیں یاد کرتے ہیں، اس متعلق تم ظاہر میں کچھ نہیں جانتے، پھر بھی باطن میں ہمیشہ ہماری دُعا تمہیں پہنچتی ہے اور ہمیشہ پہنچتی رہے گی۔ خانہ وادان۔

Farman 132 (118)

تم ہمارے مُرید ہماری حقیقی اولاد جیسے ہو۔ مُرید اور مُرشد کے درمیان کوئی بھی جدائی نہیں، وہ ہمیشہ ایک ہی ہیں۔ اسی طرح دل ہمیشہ مضبوط کر کے، ایک دل رکھنا چاہیے۔

تم اپنے روح کا خیال رکھنا، تاکہ تم فرشتہ بن جاؤ، بلکہ فرشتے سے بھی اوپر کی حالت میں پہنچو۔ جن کے کام اچھے اور پاک ہیں، جن کا ایمان، دل، زبان، کان، ہاتھ، پاؤں سب ہمیشہ گناہوں سے پاک ہیں، وہ جبرائیل سے بھی زیادہ اوپر کے درجے میں پہنچیں گے۔ اس لئے تم خیال رکھو گے تو جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل سے بھی اونچے درجے پر پہنچو گے۔

تم اپنی آنکھیں ہمیشہ اوپر کی طرف رکھو۔ زمین پر نگاہ نہیں رکھو۔ تمہاری نگاہ ہمیشہ آسمان پر جانے کی ہو۔ بندگی عبادت ہمیشہ پاک دل کی ہونی چاہیے۔

پہلے کے زمانے میں ایران میں ناصر خسرو، حسن بن صباح، پیر صدر دین وغیرہ جو دین کے بڑے شیر ہو گزرے ہیں۔

باطن میں ہے، وہ ہم سب جانتے ہیں، پھر بھی مومن پر واجب ہے کہ ہمیں ظاہر میں خبر دے۔ ہم ہماری دل کی گہرائیوں سے دُعا فرماتے ہیں کہ تم سچائی کے راستے پر چلو۔ خانہ وادان۔

Farman 135 (121)

تم تمہارا ایمان منصور جیسا رکھو۔ دیکھو، منصور کو سولی پر چڑھایا گیا، پھر بھی اس نے اپنا ایمان نہیں چھوڑا۔ جب منصور کو سولی پر چڑھایا گیا، تب اسکے جسم سے خون نکلا، اس خون میں سے بھی "انالحق" کی آواز نکلتی تھی۔ بالآخر اسے جلا دیا گیا۔ یہ ایمان کی نشانی ہے۔ تم بھی ایمان مضبوط اور مستقیم رکھو گے، تو منصور اور فرشتے جیسے بنو گے۔

مومن ہے، وہ فرشتے سے بھی اونچی جگہ پر جا سکتا ہے۔ تم بھی اسی راستے پر ہو۔ اخلاص کے بارے میں ناپختگی (کچاس) ہے۔ تم میں ایک دلی نہیں۔ تم آپس میں دشمنی رکھو گے اور دل میں تھوڑی بھی خرابی ہوگی تو جس راستے تم چڑھے ہو، اس راستے میں تم آگے نہیں بڑھ سکو گے۔

جب تم صُبح نیند سے بیدار ہو تو، تب دُعا مانگو کہ ہمارا ایمان سلامت رہے اور نا فرمانی کے کاموں سے دُور رہیں اور ہم سے فرمان برداری کے اچھے کام ہوں۔ اس طرح کی دُعا مانگ کر تم اپنے دل کے ساتھ پنچہ لو۔ تمہارے دل میں اخلاص کا خیال رہے۔

اچھی عادت ڈالنے سے گناہ کے کام نہیں ہونگے۔ اسکو گناہ کے کام پہاڑ جیسے مشکل لگیں گے۔ جب ایسا ہوگا تب عبادت بہت آسان لگے گی۔

ہم نے تمہیں عبادت عنایت کی ہے، وہ بے حد آسان ہے۔

Farman 136 (122)

ظاہری کی جُدائی بہت سخت ہے، لیکن الحمدُللہ، باطن میں ہم اور تم جُدا نہیں۔ باطن میں ہم ہمیشہ تمہارے پاس ہیں۔ ہم اور تم ایک ہیں۔ ہم اور تم کبھی بھی جُدا نہیں۔

ظاہری میں ہم تمہارے پاس سے چلے جائیں، تو بھی باطن میں ہم ہر دم میں تمہارے پاس ہی ہیں۔ اگر تمہارا ایمان سچا ہوگا، تو ہم تمہارے نزدیک ہیں۔ تم ہمارا عشق رکھتے ہو اور ہم تمہارا عشق رکھتے، تب تم میں اور ہم میں کوئی جُدائی نہیں۔ تمہارا اور ہمارا تعلق پیر مُرشد کا ہے۔ تم ہمارے فرزند سے بھی ہمارے زیادہ نزدیک ہو۔ تم ہماری

جان سے بھی زیادہ نزدیک ہو۔ تم ہمارے حقیقی مومن ہو۔
خانہ وادان۔

Farman 138 (124)

حسد رکھنے والے شخص کو اسکے دل میں، اسکی روح کو یہ
بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔

ظاہری میں انسان کا جسم ناپاک ہوتا ہے، لیکن روح ناپاک
نہیں ہوتا۔ روح تو ہمیشہ پاک ہی ہے، اس لئے وقت پر دُعا
عبادت بندگی کی ادائیگی میں چوکنا نہیں۔

مُرشد کے فرمان کو جو تعظیم دیتے ہیں، وہ بڑے ہیں اور
حقیقتاً دین کا مطلب بھی یہی ہے۔

مومن پر واجب نہیں کہ، جو اپنی نگاہ (مرضی) میں آئے ایسا
کرے۔

ہم چاہتے ہیں کہ تمہارا سجدہ قبول ہو۔

تم سب جماعتوں کو ہر روز یاد کرتے ہیں اور تمہارے حق
میں دُعا فرماتے ہیں کہ تمہارا ایمان سلامت رہے، تمہاری
بندگی قبول ہو۔

ایک مرتبہ ایک شخص پیغمبر صاحبؐ کے پاس اپنا انصاف
مانگنے کے لئے گیا۔ پیغمبر صاحبؐ نے فرمایا کہ، اگر تم ایک
کام کرو گے تو تم سے کبھی بھی گناہ نہیں ہونگے۔ اُس شخص
نے عرض کی، ایسا کونسا کام ہے، جس کو نہ کرنے سے کوئی

بھی گناہ نہیں ہو سکتا؟ تب پیغمبرؐ نے جواب میں فرمایا، تم کبھی بھی جھوٹ نہ بولنا۔ وہ شخص گھر گیا اور اپنے دل میں تہیہ کیا کہ اب سے مجھے جھوٹ بولنا ہی نہیں ہے۔ پھر اس شخص نے سوچا کہ مجھے اب تو جھوٹ بولنا نہیں ہے، ابھی اگر میں گناہ کروں گا، تو مجھے سچ بولنا ہی پڑے گا، اس طرح مجھے بڑی شرم آئیگی۔ ایسا سوچ کر اُس نے ہر طرح کے گناہ کے کام چھوڑ دیئے اور اچھے کام کرنے لگا۔ اس طرح تم بھی جھوٹ بولنے کی عادت چھوڑ دو گے تو تم سے ایک بھی گناہ کا کام نہیں ہوگا۔

Farman139 (125)

انسان جب تک اس دنیا میں ہے تب تک اسکول میں زیر تعلیم طالب علم کی مانند ہے۔ اسکول میں پڑھنے والے بچے ہمیشہ اپنی تعلیم جاری رکھتے ہیں اور اسکول میں جو کچھ سکھایا جاتا ہے اُس کی تعلیم لیتے ہیں۔ اسی طرح انسان جب تک اس دنیا میں جی رہا ہے اُس وقت تک سیکھتے سیکھتے ہوشیار، عاقل، عالم اور باہمت بنتا ہے۔

مرنے کے بعد آخرت کے امتحان میں کامیاب ہونے کیلئے چار اسباق یاد کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ چار اسباق اس طرح ہیں۔

1- تمہارا ایمان پاک ہونا چاہیے۔

2- تمہارے اعمال پاک ہونے چاہیے۔

3- تمہاری آنکھیں پاک ہونی چاہیے۔

4- تمہارے ہاتھ پاک ہونے چاہیے۔

1- اب ایمان اس طرح پاک ہونا چاہیے کہ تمہارا روح عقل اور عشق سے پاک ہو تب تمہارا ایمان پاک ہوا کہلائے گا۔ اگر ایمان پاک ہو تو یوں سمجھا جائے گا کہ تم پہلے سبق میں کامیاب ہوئے۔ ایمان کی بنیاد عشق پر ہے۔ اگر عشق مکمل ہو تو ایمان روح کے ساتھ ایک ہو جاتا ہے۔

2- پاک اعمال سے کیا مراد ہے؟ اور وہ کس طرح پاک رہیں؟ اعمال پاک رکھنے کیلئے ہمیشہ یادگیری رکھنی چاہیے۔ یہ یادگیری رکھنے کا کام بہت کٹھن ہے کیونکہ شیطان انسان کو ہمیشہ فریب دیتا ہے۔ شیطان دن رات تمہارے پاس تیار ہی بیٹھا ہے صرف حقیقتی مومن ہی اُس کے فریب سے بچتا ہے۔

پرائی عورت یا پرائے مال پر بد نظر کرو گے تو اُس میں تمہارے لئے گناہ ہے۔ پرائے مال یا پرائی عورت کیلئے تمہارے دل میں اگر ذرہ برابر بھی بد خیال آئیگا تو بھی تمہارے حق میں بہت نقصان دہ ہے۔ اس کام میں انسان کا گوشت کھانے جیسا سنگین گناہ ہوتا ہے۔ جن کی آنکھیں پاک ہیں اُن کے لئے آسان ہے ان سے کوئی بھی گناہ نہیں ہو سکے گا۔

جس انسان کی زبان، ہاتھ اور پیر پاک نہیں اُس کے لئے بہت مشکل ہے۔

انسان کے جسم میں روح ہے اسے جیسی عادت ڈالو گے ویسی عادت اپنائے گا۔ جس طرح انسان جسم کی ورزش کرتا ہے تب ورزشی کہلاتا ہے۔ وہ ورزشی بننے کیلئے بچپن ہی سے اپنے جسم کو مختلف طریقوں سے تکلیف دیتا ہے اور اس طرح رفتہ رفتہ ورزش کرنے کی عادت ڈالتا ہے۔ اپنے جسم کو مختلف طریقوں سے لچک دینے کی عادت ڈالنے کیلئے وہ تکلیف برداشت کرتا ہے۔ جب اُسے اچھی طرح عادت ہو جاتی ہے تب وہ نہایت آسانی سے ورزش کر سکتا ہے۔ بالآخر اس میں اتنی قوت آجاتی ہے کہ وہ روپے کے سکے کو ہاتھ سے ٹکڑے ٹکڑے کر سکتا ہے۔

تمہارے روح کے متعلق بھی ایسا ہی ہے۔ اپنے روح کو بھی ایسی عادت ڈالو کہ وہ ہمیشہ خوبی کے نیک کام کرے۔ جب روح کو ثواب کے کام کرنے کی عادت ہوگی اس وقت تمہارا روح پہلوان کی طرح ہو جائے گا اور فرشتے جیسا بن جائے گا بلکہ فرشتے سے بھی بلند مرتبے پر پہنچے گا اور اُس کے بعد تم خود معجزے کر سکو گے۔

ہم تمہیں دُعا کرتے ہیں۔ تم اپنے روح کو ایسی ورزش دو کہ وہ معجزے کر سکے اور تم اپنی اصلیت کو پہچان سکو۔ تمہارے روح کو نیک کام کرنے کی عادت ڈالو۔ تم روح کو

جیسی عادت ڈالو گے ویسی عادت وہ اپنالے گا۔ تمہارے روح کو پاک کرنے کی عادت ڈالو گے تو رفتہ رفتہ تمہارے جسم سے حیوانیت نکل جائے گی اور بالآخر مرنے سے پہلے تمہارا روح فرشتے جیسا ہو جائے گا۔

جس راستے سے انسان فرشتہ بن سکتا ہے اُس راستے پر تم ہو مگر اُس راستے میں بڑی دشواری ہے لیکن عادت ڈالنے سے وہ راستہ بہت ہی آسان ہو جاتا ہے۔

انسان جب تک دُنیا میں زندہ ہے تب تک نُور کا پانی اُس کے ہاتھ میں نہیں آسکتا کیونکہ خُدا نخواستہ بیس تیس یا چالیس سال بعد پھر وہ مغرور بن جائے اور گناہ کے ناپاک اعمال کرے تو وہ شیطان مثال بن جاتا ہے۔

مثال کے طور پر دیکھو! عزازیل (فرشتہ) اپنی بندگی سے ساتویں آسمان تک پہنچ گیا لیکن دین کے مغز کو وہ نہ سمجھا، اُس نے خُدا کا فرمان نہ مانا اس لئے شیطان بن کر زمین پر آگرا۔ تم بھی جب تک دُنیا میں ہو اُس وقت تک کبھی بھی مغرور نہ ہونا۔ ذرہ برابر بھی ناپاکی کے کام نہ کرنا۔

جس طرح ایک تیراک دریا میں تیرتا جاتا ہو اور دریا کی موجیں اُسے دھکیل کر دوسری جانب لے جاتی ہوں۔ اُسے جس طرف جانا ہو پانی کی موجیں اُسے اُس کی مخالف سمت میں لے

جاتی ہوں تو وہ کچھ دُور تک پانی میں کھینچتا چلا جائے گا
لیکن اگر وہ تیراک ہو شیار ہو تو بالآخر پار اتر جاتا ہے۔

اسی طرح یہ دُنیا سمندر کی مثال ہے۔ جس انسان کا ایمان
اور عشق سچا ہوگا پھر بھی جس طرح ماہر تیراک کو دریا
کی موجوں کی مزاحمتوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے اسی طرح
اُسے بھی مشکلات تو آئے گی لیکن وہ تدبیر کر کے خشک زمین
پر پہنچ جائے گا۔

تم تمہارا خشک راستہ ڈھونڈو۔ تمہیں خشک راستے پر جانا
ہو تو تمہارے روح کو پاک کرو اور ہر روز تمہارے روح کو
سچے راستے پر چلاؤ۔ اس طرح تمہیں خشک راستہ ہاتھ لگے
گا۔ تمہارا خشک راستہ ساتویں آسمان پر ہے۔ جب تم وہاں
پہنچو گے تب تمہیں خشک زمین ملے گی اور تمہارا دل بھی
تمہیں گواہی دے گا۔

اس دُنیا نما سمندر میں سے ساتویں آسمان کی خشک زمین پر
پہنچنے کیلئے، راستے میں جو سڑک ہے، اس پر شیطان کئی
قسم کی بارش برساتا ہے۔ فتنہ، دشمنی، جھوٹ بولنا وغیرہ
ہزاروں قسم کی بارش اس راستے پر برساتا ہے اور مومن کو
خشک زمین پر پہنچنے نہیں دیتا۔

جس مومن کی یہ خواہش ہو کہ دن رات خُدا کو راضی کروں
اور شیطان کے تابع نہ ہو جاؤں تو اس کا اوّلین فرض یہ ہے
کہ جو مومن ہو اس کے دل کو راضی کرے۔

شیطان آتش کی بارش برسائے تو اس پر پانی کی ضرورت پڑتی ہے۔ پانی خُداوند خود ہے۔

تم جانتے ہو کہ افریقہ میں ڈو ڈو نام کا ایک قسم کا باریک کیڑا ہوتا ہے۔ جو پیر میں داخل ہو جاتا ہے۔ ابتدا میں تو اس سے کوئی درد نہیں ہوتا لیکن جب وہ کیڑا خون پی کر بڑا ہو جاتا ہے تب اُسے باہر نکالنا بہت مشکل ہو جاتا ہے اور اُسے بہت تکلیف ہوتی ہے اور بالآخر اس کا پیر سڑ جاتا ہے اور پیر کاٹنے کے سوا اور کوئی علاج نہیں رہتا۔ جب پیر کاٹ دیا جاتا ہے تب مریض کو آرام ہوتا ہے۔ لیکن یہ ڈو ڈو جوں ہی پیر میں داخل ہو اور خارش ہونے لگے اُسی وقت کسی سوئی یا اور کسی چیز سے اسے نکال دیا جائے تو اس وقت آسانی سے باہر نکل جاتا ہے اور انسان کو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ اپنے دل میں حسد بالکل نہیں رکھنا۔ حسد سے بہت ڈرنا چاہیے۔

Farman 140 (126)

اس طرح کی محبت تم میرے لئے اپنے دل میں رکھو کہ، تمہارا جسم ہی تمہارے ساتھ ہو، مگر تمہارا روح ہمارے ساتھ ہو۔

جس طرح تم دُنیا کا فائدہ حاصل کرنے کے لئے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہو۔ اس طرح دین کے لئے بھی آگے بڑھنے کی

کوشش کرو۔ دُنیا کے کام مقابلے میں، آخرت کے کام تمہیں
آئندہ کام آئیں گے۔

اگر تمہارا ایمان کم ہوگا اور دل پاک ہوگا اور اعمال اچھے
ہونگے تو آپستہ آپستہ تمہارا ایمان بڑھتا جائیگا۔ یہاں تک
کہ اچھے ایمان والے ہیں، اس سے بھی زیادہ ایماندار ہو گے۔

تم جب گھر سے باہر نکلتے ہو، تب ہوا اور بارش سے بچنے
کے لئے کوٹ اور چھتری لیتے ہو، تو روح کے بچاؤ کے لئے کوٹ
اور چھتری کیوں نہیں لیتے؟

تم خُداوند کے نزدیک ہو۔ تم فرشتہ بنو۔ تم غلام نہیں بنو،
اگر تم شیطان کی بات سنو گے تو تھوڑے عرصے میں اسکی
غلامی میں داخل ہو جاؤ گے۔